امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنا

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-571

تاریخ اجراء: 19 رجب المرجب 1443ھ / 21 فروری 2022ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

مفتی صاحب کی بارگاہ میں سوال ہے کہ امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مقتدی کو امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ یا کسی دوسری سورت کی قراءت، ناجائز و گناہ ہے۔ اللہ تبارک وتعالی قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالایمان: اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو۔ (سورۃالاعراف، پ09، آیت 204)

اس آیت کے تحت تفسیر خزائن العرفان میں ہے: "اس آیت سے ثابت ہوا کہ جس وقت قرآنِ کریم پڑھا جائے خواہ نماز میں یا خارجِ نماز، اس وقت سننا اور خاموش رہنا واجب ہے۔ جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم اس طرف ہیں کہ یہ آیت مقتدی کے سننے اور خاموش رہنے کے باب میں ہے۔ (تفسیر خزائن العرفان، ص 317، مطبوعہ: اتفاق پبلیشرز)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "انما جعل الامام لیؤتم به، فاذا کبر فکبروا، واذا قرأ فأنصتوا" ترجمہ: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے پس جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تم خاموش رہو۔ (سنن نسائی، باب تاویل قوله عزوجل واذا قرئ القرآن، ج2، ص146، مکتبه رحمانیه)

مسند احمد میں صحیح سند کے ساتھ فرمان رسول علیہ الصلوۃ والسلام ہے "من کان له امام فقراءته له قراءة" ترجمہ: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قراءت، اس مقتدی کی قراءت ہے۔ (مسند احمد، ج07، ص234، افغانستان) (اتحاف الخیرۃ، ج02، ص343)

حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:"من صلی رکعة لم یقرأفیھا بام القرآن فلم یصل الا ان یکون وراء الامام"ترجمہ: جس نے کسی رکعت میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تو گویا اس نے نماز نہیں پڑھی مگر جبکہ وہ امام کے پیچھے ہو۔(سنن ترمذی،باب ماجاء فی ترک القراءۃ خلف الامام،ص180،مکتبہ رحمانیہ،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net